فون ۳۲۹

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۸ رجمادی الثانی ۱۳۹۸ھ ۱۶ ہجرت ۱۳۵۷ہش ۱۶ مئی ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۱۰

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق تازہ اطلاع
حضور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیریت ہیں، الحمد للہ

فرانکفورٹ (مغربی جرمنی) سے محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کی طرف سے بذریعہ کیبل گرام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق جو تازہ اطلاع امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے نام موصول ہوئی ہے اس کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے:-

"فرانکفورٹ ۱۴ رمئی ۱۹۷۸ء، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیریت ہیں، الحمد للہ۔ ۱۲ رمئی کو حضور نے یہاں پر نماز جمعہ پڑھائی ۱۳ رمئی سے ۱۵ رمئی تک حضور مغربی جرمنی کی جماعتوں سے ملاقات فرما رہے ہیں چنانچہ ۱۳ رمئی کو حضور نے فرینکفورٹ اور ایک اور مقام کے دو صد احباب جماعت سے ملاقات فرمائی" (مرزا انس احمد)

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ہر لمحہ حضور کا حافظ و ناصر ہو اور حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

عشق و محبّت سے بھری ہوئی یادِ الٰہی کا نام نماز ہے

نماز مومن کی غذا ہوتی ہے جس کے بغیر وہ زندہ نہیں رہ سکتے

"محبت سے بھری ہوئی یادِ الٰہی جس کا نام نماز ہے وہ درحقیقت ان کی (مومنوں کی) غذا ہو جاتی ہے جس کے بغیر وہ جی ہی نہیں سکتے اور جس کی محافظت اور نگہبانی بعینہٖ اس مسافر کی طرح وہ کرتے رہتے ہیں جو ایک دشت بے آب و دانہ میں اپنی چند روٹیوں کی محافظت کرتا ہے جو اس کے پاس ہیں اور اپنے کسی قدر پانی کو جان کے ساتھ رکھتا ہے جو اس کی مشک میں ہے۔ واہب مطلق نے انسان کی رُوحانی ترقیات کے لئے یہ بھی ایک مرتبہ رکھا ہوا ہے جو محبّتِ ذاتی اور عشق کے غلبہ اور استیلاء کا آخری مرتبہ ہے اور درحقیقت اس مرتبہ پر انسان کے لئے محبّت سے بھری ہوئی یادِ الٰہی جس کا شرعی اصطلاح میں نماز نام ہے غذا کے قائم مقام ہو جاتی ہے بلکہ وہ بار بار جسمانی رُوح کو بھی اسی غذا پر فدا کرنا چاہتا ہے وہ اس کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا جیسا کہ مچھلی بغیر پانی کے زندہ نہیں رہ سکتی۔ اور خدا سے علیحدہ ایک دم بھی بسر کرنا اپنی موت سمجھتا ہے اور اس کی رُوح آستانۂ الٰہی پر ہر وقت سجدہ میں رہتی ہے اور تمام آرام اُس کا خدا ہی میں ہو جاتا ہے اور اس کو یقین ہوتا ہے کہ مَیں اگر ایک طرفۃ العین بھی یادِ الٰہی سے الگ ہوا تو بس مَیں مرا۔ اور جس طرح روٹی سے جسم میں تازگی اور آنکھ اور کان وغیرہ اعضاء کی قوتوں میں توانائی آجاتی ہے اسی طرح اس مرتبہ پر یادِ الٰہی جو عشق اور محبّت کے جوش سے ہوتی ہے مومن کی رُوحانی قوتوں کو ترقی دیتی ہے یعنی آنکھ میں قوتِ کشف نہایت صاف اور لطیف طور پر پیدا ہو جاتی ہے اور کان خدا تعالیٰ کے کلام کو سُنتے ہیں اور زبان پر وہ کلام نہایت لذیذ اور اجلٰی اور اصفٰی طور پر جاری ہو جاتا ہے اور رؤیا صادقہ بکثرت ہوتے ہیں جو فلقِ صبح کی طرح ظہور میں آجاتے ہیں اور بباعث علاقہ صافیہ محبّت جو حضرت عزّت سے ہوتا ہے مبشّر خوابوں سے بہت سا حصّہ ان کو ملتا ہے یہی وہ مرتبہ ہے جس مرتبہ پر مومن کو محسوس ہوتا ہے کہ خدا کی محبّت اس کے لئے روٹی اور پانی کا کام دیتی ہے۔"

(ضمیمہ براہینِ احمدیہ حصہ پنجم)

بحرِ عرفان کے موتی اور جوامع الکلم

نماز کو عمدگی کے ساتھ ادا کیا کرو

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:-

اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوْکِ الشَّمْسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ کَانَ مَشْھُوْدًا۔ (بنی اسرائیل: ۷۹)

ترجمہ:- تُو سُورج ڈھلنے (کے وقت) سے لے کر رات کے خوب تاریک ہو جانے (کے وقت) کی مختلف گھڑیوں میں نماز کو عمدگی سے ادا کیا کر اور صبح کے وقت (قرآن) کے پڑھنے کو بھی (لازم سمجھ) صبح کے وقت (قرآن) کا پڑھنا یقیناً (اللہ تعالیٰ کے حضور میں ایک) مقبول (عمل) ہے۔

حدیث النبی صلّی اللہ علیہ وسلّم:-

"عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: "وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَقَدْ ھَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ بِحَطَبٍ فَیُحْتَطَبَ ثُمَّ اٰمُرَ بِالصَّلٰوۃِ فَیُؤَذَّنَ لَھَا ثُمَّ اٰمُرَ رَجُلًا فَیَؤُمَّ النَّاسَ ثُمَّ اُخَالِفَ اِلٰی رِجَالٍ فَاُحَرِّقَ عَلَیْھِمْ بُیُوْتَھُمْ"

(متفق علیہ)

ترجمہ:- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے۔ البتہ مَیں نے اِس بات کا ارادہ کیا کہ لکڑیوں کے متعلق حکم کروں کہ وہ جمع کی جائیں اور نماز کا حکم دوں تو اس کے لئے اذان دی جائے پھر ایک شخص کو حکم کروں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔ اس کے بعد مَیں ان لوگوں کی طرف جاؤں (جو نماز میں حاضر نہیں ہوتے) اور ان کے سامنے ان کے گھروں کو جلا دوں۔

(بخاری و مسلم)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۸ رجمادی الثانی ۱۳۹۸ھ
۱۶ رہجرت ۱۳۵۷ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موعودہ انقلابِ عظیم اور دردمندانہ و متضرعانہ دعائیں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاں آخری زمانہ میں یاجوج ماجوج کے ظہور اور عیسائیت کے دنیا میں غالب آنے کی خبر دی تھی وہاں ساتھ ہی یہ بھی فرمایا تھا کہ یہ قومیں اس قدر قوت و طاقت اور غلبہ و استیلاء حاصل کریں گی کہ ساری دنیا پر چھا جائیں گی اور کوئی قوم بھی دنیا میں ایسی باقی نہ رہے گی جو ان سے جنگ کر کے ان پر فتح حاصل کر سکے اور کسی میدان میں بھی ان کا مقابلہ کر سکے۔ البتہ عین اسی زمانہ میں مسیح موعود کی بعثت ظہور میں آئے گی مسیح موعود اور اسکے متبعین اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ اور متضرعانہ دعائیں کریں گے اللہ تعالیٰ ان کی دعاؤں کو قبول کر کے یاجوج ماجوج کی قوت اور زور کو توڑے گا اور ان قوموں کے افراد اسلام کی طرف کھنچے چلے آئیں گے اور اس طرح عیسائیت کا غلبہ مٹ جانے کے بعد اسلام ساری دنیا میں پھیل جائے گا اور کرہ ارض پر غالب آجائے گا۔

چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے بموجب (جس کا ایک حصہ ہم ایک گزشتہ شمارہ میں ہدیۂ قارئین کر چکے ہیں) بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت عین اُس زمانہ میں ظہور میں آئی جبکہ مغرب کی عیسائی طاقتیں ساری دنیا پر چھائی ہوئی تھیں اور ان کے سیاسی غلبہ و استیلاء کی آڑ میں عیسائی پادری ایشیا اور افریقہ کے مختلف ممالک میں لوگوں کو دھڑا دھڑ عیسائی بنا رہے تھے اور یوں معلوم ہوتا تھا کہ وہ عیسائیت کو ساری دنیا پر غالب کئے بغیر نہ رہیں گے۔ حتیٰ کہ ان کی طرف سے اِس قسم کے دعوے بھی کئے جا رہے تھے کہ وہ وقت آتا ہے کہ کوئی ہندو یا مسلمان ڈھونڈے سے بھی نہ ملے گا کیونکہ سب لوگ عیسائیت میں داخل ہو چکے ہوں گے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایسے مخدوش اور انتہائی پُرخطر حالات میں اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر دنیا سے عیسائیت کا خاتمہ ہونے اور اس کی بجائے اسلام کے روئے زمین پر غالب آنے کی پیشگوئی فرمائی اور اس پیشگوئی کو اپنی کتب میں اِس تحدی کے ساتھ پیش فرمایا کہ دنیا کو ہلا کر اور بالخصوص عیسائی پادریوں اور اُن کے سربرآوردہ لیڈروں کو چونکا کر رکھ دیا۔ چنانچہ گزشتہ اسّی پچاسی سال کے دوران خود مغرب کے عیسائی ممالک میں سے عیسائیت کی صف لپٹتی چلی آرہی ہے اور تثلیث، الوہیت مسیح، مسیح کی صلیبی موت اور کفارہ پر سے وہاں کے لوگوں کا اعتقاد اُٹھتا جا رہا ہے اور تاریخی اعتبار سے بہت سے ایسے نئے شواہد سامنے آتے جا رہے ہیں جن سے عیسائی عقائد کا باطل ہونا از خود آشکار ہو رہا ہے حتّٰی کہ خود تاریخی شواہد کی رُو سے اب یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ مسیح علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے، وہ زندہ حالت میں صلیب پر سے اُتار لئے گئے، اُن کے زخموں کا علاج ہوا، پھر وہ فلسطین سے ہجرت کر کے سفر کرتے ہوئے کشمیر آئے اور یہاں انہوں نے اپنا مشن پورا کر کے طبعی موت سے وفات پائی۔ اِس قسم کے ثبوتوں نے بھی عیسائی عقائد کی بنیادوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے اور لوگ انہیں خیر باد کہنے پر مجبور ہوتے جا رہے ہیں۔

یہ تغیر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے بموجب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ان متضرعانہ دعاؤں کی قبولیت کے نتیجہ میں رونما ہوا ہے جو آپ زندگی بھر اللہ تعالیٰ کے حضور مانگتے رہے۔ ذیل میں ہم بطور نمونہ حضور علیہ السلام کی بعض دعائیں یہاں درج کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر حضور اپنی ایک مناجات کا عربی نظم میں ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

(۱) اُنْظُرْ اِلَی الْمُتَنَصِّرِیْنَ وَذَاتِہِمْ
وَانْظُرْ اِلٰی مَا بَدَءَ مِنْ اَدْرَانِہِمْ
(۲) مِنْ کُلِّ حَدَبٍ یَّنْسِلُوْنَ تَشَذُّرًا
وَیُنَجِّسُوْنَ الْاَرْضَ مِنْ اَوْثَانِہِمْ
(۳) نَشْکُوْا اِلَی الرَّحْمٰنِ شَرَّ زَمَانِہِمْ
وَنَعُوْذُ بِالْقُدُّوْسِ مِنْ شَیْطَانِہِمْ
(۴) ہُمْ یَعْبُدُوْنَ الْاٰدَمِیَّ کَمِثْلِہِمْ
ہُمْ یَنْشُرُوْنَ الْفِسْقَ فِیْ اَوْطَانِہِمْ
(۵) اَلْعَیْنُ بَاکِیَۃٌ عَلٰی حَالَاتِہِمْ
لِلْعَقْلِ حَسَرَاتٌ عَلٰی ہَذَیَانِہِمْ
(۶) وَاللّٰہِ لَوْلَا ضَنْکُ عَیْشٍ مُّقْلِقٍ
مَا مَالَ مُرْتَدٌّ عَلٰی اَدْیَانِہِمْ
(۷) یَارَبَّ اَحْمَدَ یَا اِلٰہَ مُحَمَّدٍ
اِعْصِمْ عِبَادَکَ مِنْ سُمُوْمِ دُخَانِہِمْ

(درثمین عربی ص۱۶۹)

ترجمہ:- (۱) عیسائیوں کو دیکھو اور اُن کے عیبوں کو اور ان کی ان گندگیوں کو دیکھو جو اُن سے ظاہر ہوئیں۔ (۲) وہ اپنی زیادتیوں اور تعدّیوں کی وجہ سے ہر ایک بلندی سے چلے آرہے ہیں اور اپنے بتوں سے زمین کو ناپاک کر رہے ہیں۔ (۳) ہم ان کے زمانہ کے شر سے خدا تعالیٰ کے حضور شکوہ کرتے ہیں اور ان کے شیطان سے پاک پروردگار کی پناہ میں آتے ہیں۔ (۴) وہ اپنے جیسے ایک آدمی کی پرستش کرتے ہیں، وہ اپنے وطنوں میں بدکاری کو پھیلاتے ہیں (۵) آنکھ ان کی حالت پر رو رہی ہے اور عقل کو ان کی بدگوئیوں پر حسرتیں ہیں۔ (۶) بخدا اگر رزق کی تنگی کسی کو تکلیف نہ دیتی تو کوئی مرتد ان کے دین کی طرف میل نہ کرتا۔ (۷) اے احمدؐ کے رب اور اے محمدؐ کے معبود اپنے بندوں کو ان کے دھوئیں کے زہر سے بچا۔

اسی طرح آپ نے دنیا سے عیسائیت کے مٹنے اور اس کی بجائے اسلام کے غالب آنے کے لئے دعا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کیا:-

"اے میرے قادر خدا میری عاجزانہ دعائیں سُن لے اور اس قوم کے کان کھول دے اور ہمیں وہ وقت دکھا کہ باطل معبودوں کی پرستش دنیا سے اُٹھ جائے اور زمین پر تیری پرستش اخلاص سے کی جائے اور زمین تیرے راستباز اور موحد بندوں سے ایسی بھر جائے جیسا کہ سمندر پانی سے بھرا ہوا ہے اور تیرے رسول کریم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور سچائی دلوں میں بیٹھ جائے۔

اے میرے قادر خدا مجھے یہ تبدیلی دنیا میں دکھا اور میری دعائیں قبول کر جو ہر ایک طاقت اور قوت تجھ کو ہے۔ اے قادر خدا ایسا ہی کر۔ آمین ثم آمین۔"

(حقیقۃ الوحی تتمہ ص۱۶۴)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ انہی پُردرد و پُرسوز اور متضرعانہ دعاؤں کا نتیجہ ہے کہ آج خود مغرب میں لوگوں کا عیسائیت پر سے ایمان اُٹھ چکا ہے اور وہ مسیح کی صلیبی موت، کفارہ اور تثلیث وغیرہ باطل عقائد سے بیزاری کا اظہار کر رہے ہیں اور حضور علیہ السلام کی ان دعاؤں کی قبولیت ہی کے نتیجہ میں مغرب میں بھی اسلام بالآخر غالب آئے گا۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم مقدور بھر کوششوں کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور پورے درد و سوز کے ساتھ دعائیں کریں اور کرتے چلے جائیں تا اسلام مغرب میں بھی جلد غالب آئے اور وہاں کی زمین بھی اللہ تعالیٰ کے راستباز اور موحد بندوں سے ایسی بھر جائے جیسا کہ سمندر پانی سے بھرا ہوا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور سچائی دلوں میں ہمیشہ ہمیش کے لئے بیٹھ جائے۔

کتب سلسلہ کے گہرے اور بار بار مطالعہ کی ضرورت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا ارشاد

"کتب سلسلہ کے گہرے اور بار بار مطالعہ کے نتیجہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ دعاوی یعنی اسلام کے حسن و احسان پر علیٰ وجہ البصیرت ایمان نصیب ہوتا ہے اور اس میں پختگی پیدا ہوتی ہے اور اس طرح اسلام کے مخالف کے ہر وار کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے کی توفیق ملتی ہے۔"

(الفضل ۱۲ اکتوبر ۱۹۶۹ء)

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کی ۲۸ ویں سالانہ کانفرنس

- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور محترم وکیل التبشیر کے ایمان افروز خطاب
- علمی اور تربیتی تقاریر • باجماعت نماز تہجد کا اہتمام • مختلف زبانوں میں تقاریر
- بچوں کا دینی معلومات کا مقابلہ • صنعتی اور فنی نمائش • ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر وسیع پیمانے پر اشاعت

مرتبہ: مکرم مولوی خلیل احمد صاحب مبشر مبلغ مقیم بو۔ سیرالیون

جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کا ۲۸ واں جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دعاؤں، ذکر الٰہی اور مومنانہ محبت و اخوت کے مخصوص ماحول میں اپنی روایتی شان کے ساتھ مورخہ ۱۰ مارچ ۷۸ء کو شروع ہو کر ۱۲ مارچ بعد دوپہر نہایت کامیابی و کامرانی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ الحمد للہ علی ذالک!

ملک کے چیدہ چیدہ نامور شخصیتیں اور دیگر معززین کو دعوت نامے بھجوائے گئے۔

قیام و طعام کے انتظامات

احمدیہ سیکنڈری سکول بو کے کیمپس میں جہاں جلسہ سالانہ منعقد ہونا تھا وہیں پر پانی کا انتظام بہتر کرنے کے لئے [illegible] تا جو دوستوں [illegible] دار [illegible] حاصل کرنے [illegible] دو مرتبہ [illegible] آب رسانی کے [illegible] تھے۔ اس طرح نہ صرف گزشتہ سالوں کی اس دقت کو دور کیا گیا بلکہ وافر پانی ہر وقت موجود رہا۔

مہمانوں کی آمد:

جلسہ میں شمولیت کرنے والوں کی آمد کا سلسلہ دو تین دن پہلے ہی شروع ہو گیا تھا۔ مورخہ ۹ مارچ جمعرات کو صبح ہی سے مہمانوں کی آمد کا تانتا بندھ گیا۔ نماز ظہر و عصر مسجد میں پڑھانے کے بعد امیر صاحب نے اپنے مختصر خطاب میں احباب کو خوش آمدید کہا اور ہدایت فرمائی کہ ان قیمتی دنوں کو خاص طور پر دعاؤں اور ذکر الٰہی میں صرف کریں [illegible] اتنی کثرت سے احباب ملک کے مختلف حصوں سے جمع ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کریں گے۔ وہاں اللہ تعالیٰ کے فرشتے بھی اتنی ہی کثرت سے برکات الٰہی لے کر نازل ہوں گے۔ ان برکات سے جھولیاں بھرنے کی کوشش کریں۔ مغرب اور عشاء کی نمازوں کے بعد آپ نے پھر احباب کو تلقین فرمائی اور یاد دلایا کہ آپ لوگ سفر کی تکالیف برداشت کر کے پیسے خرچ کر کے اور ضروری کاموں کا حرج کر کے یہاں اللہ اور اس کے محبوب رسولؐ کی باتیں سننے کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ اس لئے اپنے بھائیوں سے محبت اور پیار سے ملیں۔ السلام علیکم کہیں۔ ان سے گلے ملیں ان کے حالات دریافت کریں۔ خاص طور پر اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے اللہ کے حضور دعائیں کرتے رہیں۔ اسلام و احمدیت کی ترقی، خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی، اپنے بھائی بہنوں کے لئے جو دنیا کے مختلف حصوں میں آباد ہیں۔ دعائیں کریں۔ جلسہ کی کامیابی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

الحمد للہ امسال بھی احباب اتنی کثرت سے آئے تھے کہ مسجد میں بچھائی گئی صفیں ناکافی ہو گئیں۔

نماز تہجد کا خصوصی پروگرام:

یوں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر احمدی ہی نماز تہجد ادا کرنے کی کوشش کرتا ہے مگر ایسے مواقع پر اکٹھے ہو کر اسلام و احمدیت کی ترقی کے لئے دعائیں [illegible] نماز تہجد [illegible] مکرم امیر صاحب [illegible] نماز تہجد [illegible]

نماز جمعہ کی ادائیگی:

جمعہ کی نماز احمدیہ جامع مسجد بو میں ادا کی گئی۔ مکرم امیر صاحب نے اسلام کی فضیلت پر خطبہ دیا۔ آپ نے فرمایا۔ ان الدین عند اللہ الاسلام کی رو سے اسلام ہمارا دین ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ہمارا کلمہ ہے ہم صدق دل سے آنحضورؐ کو خاتم النبیین مانتے ہیں۔ آنحضورؐ کے حکم کی تعمیل میں ہی ہم نے مہدی علیہ السلام کو قبول کیا۔ اسلام کی طرف منسوب ہونے پر ہمیں فخر ہے۔

پہلا اجلاس:

نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد احباب جوق در جوق (جلسہ گاہ) احمدیہ سیکنڈری سکول کے ہال میں پہنچنا شروع ہو گئے۔ جلسہ کی کارروائی شروع ہونے سے قبل ہی ہال میں رکھی کرسیاں اور بنچ سامعین سے پر ہو گئے البتہ مزید انتظامات کئے گئے۔

اجلاس کی کارروائی مکرم جناب امیر صاحب کی زیر صدارت تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی جو مکرم محمد عالم خان صاحب بخاری نے کی۔ مکرم مبارک احمد صاحب [illegible] نے قصیدہ:

"یا عین فیض اللہ والعرفان"

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

مکرم امیر صاحب نے تشہد و سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ خدا کرے کہ وہ تمام دعائیں جو حضرت مسیح موعود و مہدی علیہ السلام نے جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے والوں کے لئے فرمائی ہیں ہم سب کے حق میں بھی قبول ہوں اور ان بھائیوں کے حق میں بھی قبول ہوں جو آنے کی دلی خواہش رکھتے تھے مگر بعض مجبوریوں کی وجہ سے نہیں پہنچ سکے۔

آپ نے فرمایا ہم یہاں کسی دنیاوی میلے، عیش و عشرت۔ یا کھانے پینے کے لئے جمع نہیں ہوئے۔ بلکہ ہمارے مدنظر وہ مقصد ہے جس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے الٰہی حکم سے اس جلسہ کی بنیاد رکھی تھی۔ اس جلسہ کی ایک اہم غرض یہ بھی ہے کہ وہ آپس میں ملیں محبت و اخوت پیدا ہو۔ وہ تمام احباب اکٹھے ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور اسلام و احمدیت کی ترقی کے لئے دعائیں کریں اپنے لئے اپنے عزیزوں اور لے گانوں سب کے لئے دعائیں کریں۔ اسلام و احمدیت کی تعلیمات اور خصوصیات پر اور دیگر مذاہب کے بارہ میں مقررین حضرات کی تقاریر غور سے سنیں اور اپنے علم و معرفت میں اضافہ کریں اور پھر اس علم سے دوسرے بھائیوں کو جو نہیں پہنچ سکے۔ فائدہ پہنچائیں۔ احمدیت کی صداقت کے دلائل سنیں اور انہیں استعمال کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب پر اپنا فضل فرمائے اسلام اور احمدیت کی ترقی کے لئے کام کرنے کی توفیق دے اور آپ ہم سب مل کر اللہ کے حضور دعا کریں۔ اس کے بعد آپ نے ایک لمبی دعا کروائی اور جلسہ کی کارروائی شروع ہو گئی۔

پیغامات:

اس مبارک موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ایک خصوصی پیغام احباب کے لئے بھجوایا تھا۔ اسی طرح محترم جناب وکیل التبشیر صاحب کی طرف سے بھی خصوصی پیغام موصول ہوا تھا۔ ہر دو پیغامات الحاج محمد کمانڈا بونگے جنرل سیکرٹری احمدیہ مشن نے پڑھ کر سنائے۔ انگریزی متن کا اردو ترجمہ پیش ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیارے بھائیو اور بہنو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مجھے یہ معلوم کر کے انتہائی مسرت ہوئی ہے کہ آپ مارچ کے دوسرے ہفتہ میں اپنا سالانہ جلسہ منعقد کر رہے ہیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے اس اجتماع کو کامیابی سے ہمکنار فرمائے اور آپ سب کے لئے اسے بے شمار برکات کا موجب بنائے۔ [illegible] آپ کی توجہ ایک اہم امر کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں۔

حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ادیان و ملل پر اسلام کے آخری اور دائمی غلبہ کا قرآنی وعدہ مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کے دور میں پورا ہوگا اس کا ظہور منتشر اور متفرق نوع انسانی محبت الٰہی اور بین الاقوامی اخوت کے رشتوں میں منسلک ہو کر محمدی پرچم کے زیر سایہ متحد و متفق ہو جائے گی۔ اس طرح یہ منتشر انسانیت ملت واحدہ میں ڈھل جائے گی۔ یہ صورت حال اس عظیم روحانی انقلاب کی انتہا ہو گی۔ جس کی ابتدا خود حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی۔

دنیاوی ذرائع کا تو ذکر ہی کیا اتنا عظیم الشان انقلاب برپا کرنا کسی معمولی مامور و مصلح کے بس کا روگ نہ تھا۔ اس کے لئے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود باجود کی ضرورت تھی۔ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات سے یہ امر بھی واضح ہے کہ اس روحانی انقلاب کی تکمیل خلافت احمدیہ کے ذریعہ ہو گی۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مہدی علیہ السلام کو یہ بشارت دے رکھی ہے کہ قدرت ثانیہ یعنی حضرت مہدی علیہ السلام کے خلفاء کا سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا۔ یہ خلفاء اور ان کے متبعین حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے خدام ہوں گے اور اس روحانی انقلاب کا اتمام و استحکام ان کے ذریعہ ہو گا۔ مجھے امید ہے کہ آپ ہمیشہ خلافت احمدیہ سے مضبوطی سے وابستہ رہتے ہوئے اپنے مولیٰ کریم کے سچے اور وفادار خدام ثابت ہوں گے۔ آپ کو یہ امر ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہیئے کہ نئی نسلوں اور نئے احمدیوں پر نہ صرف خلافت احمدیہ کی اہمیت واضح ہوتی رہے بلکہ ان کے قلوب و اذہان میں اس کے تقدس کا حقیقی احساس بھی منتقل ہوتا رہے۔

آج کا انسان اپنی عظیم الشان سائنسی اور تکنیکی فتوحات کے باوجود سکون قلب کی دولت سے محروم ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے خالق سے منہ موڑ کر ظلمات میں بھٹک کر اپنی تباہی کے گڑھے کی طرف لڑھک رہا ہے اسلام اس کی آخری امید ہے اور اسی سے اس کی نجات وابستہ ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے انسان بھائیوں کو تباہ ہونے سے بچائیں اور انہیں راستہ دکھانا ہمارا فرض ہے۔ یہ بہت بھاری کام ہے لیکن ہم اسے سرانجام دے سکتے ہیں بشرطیکہ خدا پر ہمارا کامل ایمان و یقین ہو اور عاجزانہ دعاؤں کے ذریعہ اس کی مدد جذب کرتے رہیں۔ تا وہ ہمیں اس کام کے شایان شان ہمت، قربانی اور جہد مسلسل کی توفیق عطا فرمائے۔ لیکن ضروری ہے کہ ہم خود پہلے سچے مسلمان بنیں۔ میری دعا ہے کہ مولا کریم آپ کو سچا مسلمان بنائے اور آپ کو اپنی رضا کی راہوں پر چلائے اور آپ کی نصرت و حفاظت فرمائے۔

آمین! والسلام

"خلیفۃ المسیح الثالث"

محترم جناب وکیل التبشیر تحریک جدید کا پیغام

"پیارے بھائیو اور بہنو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے انتہائی خوشی ہوئی کہ آپ اپنے ملک میں خدمت اسلام کے کام کو اور آگے بڑھانے کے لئے سالانہ اجتماع کا انعقاد کر رہے ہیں۔ میری دعا ہے کہ خدائے قادر و توانا آپ کے اس اجتماع میں برکت ڈالے اور بہترین لائحہ عمل اختیار کرنے اور اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

پیارے بھائیو اور بہنو! بلند بانگ دعاوی اور لمبے چوڑے پروگرام تیار کرنا تو آسان ہے لیکن اصل چیز تو پیارا کام ہے کوئی بھی پروگرام ہو تکمیل کے لئے محنت کی سخت ضرورت ہے جس کے بغیر وہ ایک بے معنی شے ہے پس میری یہی نصیحت ہے کہ آپ میں سے ہر ایک قلب و روح کی پوری توانائی کے ساتھ خدمت اسلام پر کمربستہ رہے زندگی کے ہر شعبہ میں اسلام کی تعلیمات پر عمل کیجئے اگر آپ اپنی زندگیوں کو اسلام کے سانچے میں ڈھال لیں تو آپ کے ہم وطن بہت جلد اسلام کی طرف رجوع کریں گے خدا تعالیٰ کریم آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

دوسری چیز جس کی طرف آپ کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں اتحاد اور تنظیم کی اہمیت ہے ان عناصر کے بغیر کسی بھی عظیم الشان مقصد کا حصول ممکن نہیں۔ اگر آپ یہ جائزہ لیں کہ ماضی میں مختلف اقوام کس طرح بام عروج پر پہنچیں تو آپ اس نتیجہ پر پہنچیں گے کہ تنظیم میں ہی اعجازی قوت مضمر تھی۔ اتحاد و تنظیم کی عدم موجودگی میں کسی ترقی کی امید نہیں کی جا سکتی لہٰذا میں آپ سب کو یہی تلقین کروں گا کہ اسلام کی عظمت و شوکت کے لئے متحد و متفق ہو کر جدوجہد کیجئے خدا تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

وکیل التبشیر"

پیغامات پڑھے جانے کے بعد مکرم عبدالسلام صاحب ظفر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول دارالسلام نے عربی زبان میں "ختم نبوت اور اس کی حقیقت" پر تقریر کی آپ نے قرآن مجید کی آیت "ما کان محمد ابا احد من رجالکم ....الخ" (سورہ احزاب) کی تشریح بیان کرتے ہوئے لفظ خاتم النبیین کی حقیقت بیان کی کہ یہ لفظ فتح کے ساتھ واقع ہوا ہے جس کے معنی مہر، افضل اور انگوٹھی کے سوا ہو ہی نہیں سکتے۔ پھر بتایا کہ صرف قرآن مجید کی اس آیت کو لے کر اس کے معنے لگا کر نبوت کو خواہ مخواہ بند کیا جا رہا ہے۔ حالانکہ قرآن مجید میں ہی اس کے مقابل پر کئی آیات ہیں جن سے نبوت کا جاری ہونا ثابت ہے۔ پھر آپ نے احادیث، بزرگان سلف کے اقوال کے بھی حوالجات پیش کئے اور ثابت کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بغیر شریعت کے نبی آسکتا ہے جو آپ کا امتی بھی ہو گا اگر جماعت احمدیہ کو اس عقیدہ کی بنا پر کافر قرار دیا جاتا ہے کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں نبوت کو جاری سمجھتی ہے تو کیا فتویٰ ہے ان بزرگان سلف کے متعلق جو اس بات کے قائل تھے کہ حضور کے بعد بھی نبی آسکتا ہے؟

اس اجلاس کی آخری تقریر الفا ادریس ملنیا صاحب کی تھی آپ کی تقریر کا عنوان "سیرالیون میں احمدیت اور تائید الٰہی کے ایمان افروز واقعات" تھا۔

آپ نے بتایا کہ کس طرح حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر اور مولانا حکیم فضل الرحمٰن صاحب کے ذریعہ احمدیت کا بیج سیرالیون میں بویا گیا اور حضرت مولانا الحاج نذیر احمد صاحب علی رضی اللہ عنہ نے اس کی آبیاری کی اور اپنے خون کا آخری قطرہ اسی راہ میں بہا دیا۔

آپ نے کہا کہ آپ سب اس صداقت کا زندہ ثبوت ہیں۔

(باقی)

o

ہر طالب استقامت احمدی کو چاہیئے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے

ہماری مشترکہ ذمہ داری

دفتر وقف جدید کے ریکارڈ سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض جگہ جماعت کے بعض افراد ابھی تک اس نہایت ہی اہم تحریک کے مالی جہاد میں شامل ہونے کے ثواب سے محروم ہیں۔ بلکہ پاکستان کی بعض جماعتیں بھی تا حال اس سعادت سے محروم ہیں۔ حالانکہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے اس تحریک کے بارہ میں ۱۴ فروری ۱۹۵۸ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا تھا:-

"ہماری جماعت کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر وہ ترقی کرنا چاہتی ہے تو اس کو اس قسم کے وقف جاری کرنے پڑیں گے اور چاروں طرف رشد و اصلاح کا جال پھیلانا پڑے گا۔ یہاں تک کہ کوئی گوشہ اور کوئی مقام ایسا نہ رہے جہاں رشد و اصلاح کا کوئی کام نہ ہو۔"

اسی خطبہ کے فوراً بعد حضور نے احباب جماعت کے نام ۱۵ فروری ۱۹۵۸ء کے خاص پیغام میں فرمایا:-

"یہ کام خدا تعالیٰ کا ہے اور ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ میرے دل میں چونکہ خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے اس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں، کپڑے بیچنے پڑیں، میں اس فرض کو تب بھی پورا کروں گا۔ اگر جماعت کا ایک فرد بھی میرا ساتھ نہ دے۔ خدا تعالیٰ لوگوں کو الگ کر دے گا جو میرا ساتھ نہیں دے رہے اور میری مدد کے لئے فرشتے آسمان سے اتارے گا۔"

زعماء کرام مجالس انصار اللہ سے التماس ہے کہ وہ اپنے علاقہ میں اپنی اپنی مجلس کا جائزہ لیں اور پوری کوشش فرمائیں کہ (۱) جماعت کا کوئی فرد بھی وقف جدید کے مالی جہاد میں حصہ لینے سے محروم نہ رہے (۲) ہر مقامی جماعت کے تمام افراد اپنی اپنی حیثیت کے مطابق وقف جدید کا چندہ باقاعدہ ادا کریں۔ (۳) صاحب حیثیت احباب وقف جدید کے معاونین خاص میں شامل ہوں۔

(قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

o

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست صدقہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

بابت ماہ ستمبر ۷۷ء

(۲)

۴۴	مکرم میجر عبد اللہ صاحب	ربوہ	۱۰۲ — ۰۰
۴۵	محترمہ بیگم صاحبہ مرزا بشیر احمد صاحب لنگروال برائے مرزا بشیر احمد صاحب		۴۰ — ۰۰
۴۶	منور احمد صاحب ابن میاں روشن دین صاحب واشنگٹن امریکہ		۲۵ — ۰۰
۴۷	مکرم حاجی شیخ محمد رفیق صاحب سہگل چنیوٹ		۲۰۰ — ۰۰
۴۸	" محمد عبد اللہ خان صاحب سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی		۱۰ — ۰۰
۴۹	حضرت مولوی محمد الدین صاحب	ربوہ	۲۰ — ۰۰
۵۰	مکرم فقیر محمد صاحب گلگت		۱۰ — ۰۰
۵۱	محترمہ امۃ القیوم صاحبہ ڈھلکے ضلع شیخوپورہ		۱۵ — ۰۰
۵۲	" طاہرہ تبسم صاحبہ	"	۵۰ — ۰۰
۵۳	مکرم مرزا محمد عثمان صاحب		۴۰ — ۰۰
۵۴	" ملک عبد الوہاب صاحب	ربوہ	۲۵ — ۰۰
۵۵	محترمہ امۃ الرشید شہناز صاحبہ ایم اے کرشن نگر لاہور منجانب والدہ صاحبہ مرحومہ		۱۰۰ — ۰۰
۵۶	مکرم سید ظہور احمد صاحب سابق ڈپٹی ڈائرکٹر زرعی بنک اسلام آباد		۱۰ — ۰۰
۵۷	" علم الدین صاحب ایڈووکیٹ سیکرٹری مال کوٹلی آزاد کشمیر		۲۰ — ۰۰
۵۸	" میاں اللہ بخش صاحب	ایبٹ آباد	۱۰ — ۰۰
۵۹	" کرنل چراغ دین صاحب	"	۱۰ — ۰۰
۶۰	" چوہدری محمد اسلم صاحب	"	۱۰ — ۰۰
۶۱	" محمد اسمٰعیل صاحب اسلم صدر محلہ دار الیمن ربوہ		۲۲ — ۲۵
۶۲	" منشی محکم الدین صاحب	حیدرآباد	۱۵ — ۰۰
۶۳	" نور ثریا محمد رشید صاحب	"	۲۰ — ۰۰
۶۴	محترمہ بیگم صاحبہ کرنل بشیر الدین صاحب	"	۵۰ — ۰۰
۶۵	" عذرا بیگم نعمت اللہ جتوئی صاحب	"	۱۰ — ۰۰
۶۶	" بیگم صاحبہ سید محمد احمد صاحب	"	۵۰ — ۰۰
۶۷	" اظہر احمد صاحب جتوئی	"	۱۰ — ۰۰
۶۸	مکرم چوہدری محمد رشید صاحب	"	۱۰ — ۰۰
۶۹	محترمہ فرزانہ صاحبہ آف کینیڈا		۱۵ — ۰۰
۷۰	مکرم محمد اسد اللہ صاحب قریشی مربی گلگت از والدہ صاحبہ مرحومہ		۵۰ — ۰۰
۷۱	" مرزا نثار احمد صاحب فاروقی پشاور		۱۰ — ۰۰
۷۲	" عبد الرحیم صاحب	"	۱۰ — ۰۰
۷۳	" محمد سعید احمد صاحب S.E	"	۲۰ — ۰۰
۷۴	" میجر عبد المجید خان صاحب	"	۲۵ — ۰۰
۷۵	" ونگ کمانڈر منیر احمد خان صاحب	"	۳۰ — ۰۰
۷۶	" نور دین صاحب	"	۱۰ — ۰۰
۷۷	" کرنل راجہ محمد اسلم صاحب	"	۱۰ — ۰۰
۷۸	محترمہ بیگم صاحبہ میجر عبد المجید صاحب	"	۱۰ — ۰۰
۷۹	مکرم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب	ربوہ	۲۱ — ۰۰
۸۰	دفتر لجنہ مرکزیہ ربوہ از اہلیہ چوہدری افتخار احمد صاحب		۱۵ — ۰۰
۸۱	مکرم محمد شفیق صاحب رسالپور منجانب اہلیہ خود		۱۵۰ — ۰۰
۸۲	" محمد جمیل صاحب قریشی سکھیکی منڈی		۱۰ — ۰۰
۸۳	محترمہ زہرہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ شیخ منیر احمد صاحب ڈسکہ		۳ — ۰۰
۸۴	مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب جھنگ صدر		۱۰۱۰ — ۰۰

(باقی)

برکاتِ الٰہی میں زیادتی کا قرآنی نسخہ

اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے:-

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝ (سورہ ابراہیم آیت ۷)

ترجمہ:- اور جب تمہارے رب نے اعلان فرمایا اگر تم شکر بجا لاؤ گے تو ہم تمہیں زیادہ دیں گے اور اگر تم ناشکری کرو گے تو پھر میرا عذاب بڑا سخت ہے۔

شکر کا مقام کس قدر عظیم ہے۔ شکر کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی عطا فرمودہ سب نعمتوں میں برکت اور زیادتی کے سامان پیدا ہوتے ہیں۔ قرب و رضاء الٰہی ہو، توفیق اعمال ہو نیز اموال و نفوس ہوں۔ غرضیکہ شکر کے نیک ثمرات ہر شعبۂ زندگی پر حاوی ہیں۔ اور ناشکری کے نتیجہ میں انسان موردِ غضب الٰہی قرار پاتا ہے۔ نعوذ باللہ من ذالک۔

صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے فریضۂ شکر کی بجا آوری کے لئے شکرانہ فنڈ اور شادی فنڈ قائم ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ برکاتِ الٰہیہ میں زیادتی کے اس قرآنی نسخہ پر عمل کرتے ہوئے شادی بیاہ اور دیگر خوشیوں کے مواقع پر شکرانہ کی رقوم مرکز میں بھجوا کر سعادتِ دارین حاصل کریں تا یہ رقوم امام وقت کی منشاء مبارک کے ماتحت تقسیم ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حقیقی معنوں میں اپنے شکر گزار بندے بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

میڈیکل کالج بہاولپور میں داخلہ لینے والے طلباء

جن احمدی طلباء کو امسال قائدِ اعظم میڈیکل کالج بہاولپور میں داخلہ ملا ہے وہ درج ذیل پتہ جات میں سے کسی ایک پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔

تمام اضلاع کے امراء صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقہ کے نئے میڈیکل سٹوڈنٹس کی فہرست بھی بھیج دیں تا کہ ان طلباء کی صحیح راہنمائی کی جا سکے۔

(۱) منصور احمد۔

فائنل ایر ایم بی بی ایس

۳۲-اقبال ہال میڈیکل کالونی۔ بہاولپور۔

(۲) رشید احمد۔

نیو فائنل ایر

۸۳-اقبال ہال میڈیکل کالونی۔ بہاولپور۔

اعلان نکاح

میری دختر عزیزہ نعیمہ خان کا نکاح بعوض مبلغ پانچ ہزار روپیہ ہمراہ عزیزم حفیظ احمد سنوری ولد چوہدری بشیر احمد صاحب سنوری آف سمہ سٹہ مولوی حفیظ احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے مسجد احمدیہ لودھراں میں پڑھا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ تعلق فریقین کے لئے مبارک کرے۔ آمین

(عاشق محمد خان پنشنر (محکمہ تعلیم)

لودھراں ضلع ملتان)

درخواستِ دعا

خاکسار کتنے ہی دنوں سے نزلۂ اعصابی دردِ دل اور دوران سر اور خرابی معدہ وغیرہ کی شدید تکلیف میں مبتلا ہے۔ احباب سے دردمندانہ درخواستِ دعا ہے۔

(نور الدین خوشنویس روزنامہ الفضل ربوہ)

دواخانہ حکیم نظام جان کی

دوائیں

حب اطہرا	کورس	۲۵/- روپے
نرینہ اولاد گولیاں	کورس	۳۰/- روپے
زدجام عشق	ایک ماہ کی خوراک	۴۰/- روپے
تریاق معدہ	شیشی	۵/- روپے

انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غانا کے شمالی علاقہ میں جماعت احمدیہ کی کامیاب ریجنل کانفرنس

اس موقع پر جماعت نے قریباً نو لاکھ روپیہ بطور چندہ پیش کیا

مکرم مولوی عبد الوہاب صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ:۔

غانا کے شمالی علاقہ "۔۔۔" میں جماعت کی ریجنل کانفرنس ہوئی جو خدا تعالیٰ کے فضل سے اپنی کیفیت اور کمیت کے لحاظ سے بہت کامیاب رہی۔ مولوی محمد بن صالح شاہد فارغ التحصیل جامعہ احمدیہ ربوہ کو اپر ریجن غانا کے پہلے باقاعدہ ریجنل مبلغ کے طور پر حاضرین جلسہ سے متعارف کرایا گیا۔ اس موقع پر جماعت نے تبلیغ اسلام و اشاعت کے لئے ایک لاکھ ۳۵ ہزار سیڈیز یعنی قریباً نو لاکھ روپے چندہ جمع کیا۔

پانگ ٹمالی (جو ٹمالی سے بیس میل کے فاصلہ پر ایک قصبہ ہے) کے امام جو عربی علوم کے ماہر ہیں نے اس موقع پر احمدیت قبول کرنے کا اعلان کیا، الحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے۔ اس تقریب کی کارروائی ریڈیو غانا سے بھی نشر کی گئی۔

ہر خادم تحریک جدید میں حصہ لے!

خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع ۔۔۔ اکتوبر ۱۹۵۰ء کے موقع پر حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے خدام سے عہد لیا کہ:۔

"آپ کے ہمسایہ میں یا آپ کے گاؤں میں یا آپ کے محلہ میں اگر کوئی احمدی ہو جو تحریک جدید میں حصہ نہ لے رہا ہو تو آپ اسے تحریک جدید میں شامل کرنے کی کوشش کریں یہاں تک کہ ایک بھی ایسا احمدی نہ رہے جو تحریک جدید میں حصہ نہ لے رہا ہو"

(مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

عہدیداران جماعت و صدر صاحبان مجالس موصیان توجہ فرمائیں

تمام امراء کرام و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ و صدر صاحبان مجالس موصیان سے التماس ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعت میں مجالس موصیان کی تنظیم کو فعال بنائیں۔ تمام صدر صاحبان مجالس موصیان و نائب صدر موصیات کا فرض ہے کہ بحیثیت سیکرٹری وصایا نظارت بہشتی مقبرہ کے اعلانات کو ہر موصی تک پہنچانے کا اہتمام کریں۔

تمام امراء کرام و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ سے التماس ہے کہ وہ مجالس عاملہ کے اجلاسوں میں صدر صاحبان مجالس موصیان سے ان کے سیکرٹری وصایا ہونے کے کام کی رپورٹ لیتے رہیں۔ خاص طور پر اس امر کی کہ الفضل میں شائع ہونے والے اعلانات سے ہر موصی و موصیہ آگاہ ہو جاتے ہیں۔ بعض احباب کو نظام وصیت کے طریق کار سے عدم واقفیت کی بناء پر پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

الفضل مورخہ ۱۱ مئی ۱۹۷۸ء میں فارم ہائے اصل آمد کے پُر کرنے کے بارے میں سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز کی طرف سے ایک ضروری اعلان شائع ہوا ہے براہ کرم ہر موصی و موصیہ کو اس کی اہمیت سے آگاہ فرما دیا جائے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو محض اپنی رضا جوئی کی خاطر خدمت دین کے تمام مواقع سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(صدر مجلس کارپرداز ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ اسلام کا بہت بڑا منصوبہ ہے جس کی تکمیل کی ذمہ داری خدا تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے کمزور کندھوں پر ڈالی ہے"!

اس ذمہ داری کو پورا کرنے کے لئے اپنے چندہ کو بر وقت ادا کیجئے"۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

اطفال الاحمدیہ کے مرکزی امتحانات

اطفال کے مرکزی امتحانات ۲۶ مئی بروز جمعہ منعقد ہوں گے۔ قائدین اضلاع، قائدین مجالس، مربیان کرام اصلاح و ارشاد، معلمین کرام وقف جدید اور صدران کرام جماعت ہائے احمدیہ سے درخواست ہے کہ اس روز اپنے اپنے حلقہ میں تمام اطفال کو امتحانات میں شریک کرنے کے لئے اپنے بھرپور تعاون سے امداد فرمائیں۔ بہت سے اضلاع کے پرچے قائدین اضلاع کے مطالبہ پر قائد صاحب ضلع کو بھجوا دیئے گئے ہیں مقررہ تاریخ تک قائدین خود پرچے پہنچائیں گے باقی مجالس کو براہ راست پرچے بھجوائے جا چکے ہیں پرچے ۱۰ جون تک مرکز میں واپس بھجوا دیئے جائیں تا نتیجہ سے مجالس کو جلد مطلع کیا جا سکے۔

مہتمم اطفال
خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

شکریہ احباب

(مکرم چوہدری نبی احمد صاحب ماڈرن موٹرز لمیٹڈ کراچی)

میرے چھوٹے بھائی چوہدری مسعود احمد صاحب سکنہ چھور چک ۱۱۴ سانگلہ ہل کی اچانک وفات پر بہت سے رشتہ داروں اور احباب کرام کی طرف سے تعزیت کے خطوط موصول ہوئے ہیں۔

چونکہ فرداً فرداً جواب دینے سے قاصر ہوں لہٰذا الفضل کے ذریعہ تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ خدا تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ہمیں اس صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور مرحوم کی اہلیہ اور بچوں کا خود حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ھو الشافی

قیمت موٹاپا کیور OBESITY CURE

کیپسول نمبر ۱ (۲۰۰ طاقت) ۱/۵۰
" نمبر ۲ (۱۰۰۰ طاقت) ۳/-
" نمبر ۳ (۱۰ ہزار طاقت) ۴/۵۰
" نمبر ۴ (ایک لاکھ طاقت) ۶/-

مکمل کورس ۷۶ یوم ۱۵/- روپے۔
کسی بھی پرانی مرض کی کیور CURE ملک بھر میں اچھے میڈیکل سٹور سے ۱۵/- روپے کے مقررہ نرخ پر طلب کریں۔
بذریعہ ڈاک:۔ ۵۰/- روپے منی آرڈر کریں۔
۶۵ پرانی امراض کے نسخہ جات (CURES) کا لٹریچر مفت

پتہ: شوم میڈیسن کمپنی [illegible] (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ فون ۶۰۶

ضروری تصحیح

الفضل ۱۲ مئی ۱۹۷۸ء (نمبر ۱۰۸) کے صفحہ اوّل پر جو ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام شائع ہوئے ہیں افسوس ہے کہ ان کی چھٹی سطر میں سہواً "دنیا کی اغراض" کی بجائے "دین کی اغراض" کے الفاظ شائع ہو گئے ہیں جو درست نہیں ہیں۔ صحیح فقرہ یوں ہے:۔

"دنیا کی اغراض کی طوفانی ان کے کاروبار میں نہیں"۔

ادارہ اس غلطی کے لئے معذرت خواہ ہے احباب تصحیح فرمالیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲

ضروری اعلان:۔ ماہنامہ مصباح ربوہ کے اشتہارات کی فراہمی کے لئے مکرم سید سجاد احمد صاحب البلاغ ایڈورٹائزرز رحمت بازار ربوہ کو مینیجر مقرر کیا گیا ہے۔ احباب ان سے پورا پورا تعاون کریں اور اشتہارات کے سلسلہ میں ہر قسم خط و کتابت اور تفصیلات کے لئے ان سے رابطہ قائم کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(مدیرہ مصباح ربوہ)